24821

باسمہ تعالیٰ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں؟

کہ میں کراچی میں کام کرتا ہوں۔ تین مہینے پہلے میری
شادی ہوئی ہے گھر میں میری بیوی اور میری ماں کا آپس
میں لڑائی جھگڑا ہوا۔ جسکی وجہ سے میری بیوی اپنے
میکے میں چلی گئی۔ میں نے ڈرانے دھمکانے کیلئے ساس کو
میسج کیا۔ کہ بیٹی کو اپنے پاس رکھو ان شاء اللہ میں
آرہا ہوں طلاق دینے کیلئے۔ یہ میرے گھر واپس نہیں آئیگی۔
پھر میسج کیا کہ بیٹی کو فون دو۔ تاکہ طلاق دیدوں۔
پھر میں نے میسج کیا۔ کہ طلاق، طلاق، طلاق۔
پھر میں نے میسج کیا کہ اپنی بیٹی کو ابھی اپنے پاس رکھو
لیکن اس دوران میرا ارادہ طلاق دینے کا بالکل نہیں تھا۔
صرف ساس کو ڈرانا مقصد تھا ورنہ میری بیوی کا نمبر میرے پاس
موجود تھا اسکو بھی میسج کرسکتا تھا۔
اب شرعی لحاظ سے بتائیں کہ طلاق واقع ہوئی ہے یا نہیں؟

عرض گزار۔ عبداللہ
از نوشہرہ۔
0314-9964964

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء
فتوی نمبر 93/2115
جامعہ دار العلوم کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں سائل کے اپنی ساس کو یہ میسج "طلاق، طلاق، طلاق" کرنے سے اس کی بیوی پر تین طلاقیں واقع ہو چکی ہیں اور حرمت مغلظہ ثابت ہو گئی ہے، اب رجوع نہیں ہو سکتا اور دوبارہ آپس میں نکاح بھی نہیں ہو سکتا، البتہ مطلقہ کی عدت گزرنے کے بعد اگر مطلقہ کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو جائے اور دوسرا شخص ہمبستری کے بعد طلاق دیدے یا اس کا انتقال ہو جائے، اور اسکے بعد عدت پوری ہو جائے، تو مطلقہ کا نکاح اپنے سابق شوہر کے ساتھ نئے مہر کے عوض دوبارہ ہو سکتا ہے، اس کے بغیر کوئی حل نہیں ہے۔

واضح رہے کہ طلاق واقع ہونے کیلئے عورت کی طرف اضافت کا ہونا تو ضروری ہے، لیکن اضافت کی دو قسمیں ہیں: (۱) اضافتِ لفظی (۲) اضافتِ معنوی۔ اضافتِ لفظی تو ظاہر ہے، اور اضافتِ معنوی کی دو صورتیں ہیں (۱) قرینہ (۲) نیّت۔ قرینہ پائے جانے کی صورت میں بھی فقہاءِ کرام کی تصریح کے مطابق نیّت کے بغیر طلاق واقع ہو جاتی ہے، البتہ قرینہ نہ پائے جانے کی صورت میں شوہر کی نیّت پر دارومدار ہے، اگر شوہر کی نیّت بیوی کو طلاق دینے کی ہو تو طلاق واقع ہو جائیگی ورنہ طلاق نہیں ہو گی۔

مذکورہ صورت میں عورت کی طرف اضافت اگرچہ صراحۃً مذکور نہیں ہے، لیکن اضافتِ معنوی یعنی قرینہ موجود ہے کہ شوہر نے اپنی ساس کو میسج کیا کہ وہ اس کی بیٹی کو طلاق دینے آرہا ہے اور یہ بھی کہا کہ بیٹی کو فون دو تا کہ وہ اسے طلاق دے، لہٰذا شوہر کا کہنا کہ اس کا طلاق دینے کا ارادہ نہیں تھا، معتبر نہیں۔ (مستفاد من التبویب ۱۲۱۷/۱۶)..واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم.

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۹/صفر المظفر/۱۴۴۱ھ
19/اکتوبر/2019ء

الجواب صحیح
۲۱/۲/۱۴۴۱ھ
نائب مفتی
جامعہ دار العلوم کراچی

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف عفا اللہ عنہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۱۹/صفر المظفر/۱۴۴۱ھ
19/اکتوبر/2019ء
مفتی
جامعہ دار العلوم کراچی

الجواب صحیح
بندہ محمود الحسن عفی عنہ
۲۱/۲/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
۲۲/۲/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۹۳/۲۱۱۵
۲۳/۲/۱۴۴۱
۲۳/۱۰/۲۰۱۹
جامعہ دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner